روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 2۔اپریل 2014ء یکم جمادی الثانی 1435 ہجری 2 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 74

پھر بہار آئی

یہ خوشی کی بات ہے سب کام اُس کے ہاتھ ہے
وُہ جو ہے دِھیما غضب میں اور ہے آمرزگار

کب یہ ہوگا؟ یہ خُدا کو عِلم ہے پر اس قدر
دی خبر مجھ کو کہ وُہ دن ہوں گے ایامِ بہار

پھر بہار آئی خُدا کی بات پھر پوری ہوئی
یہ خُدا کی وحی ہے اب سوچ لو اے ہوشیار

(درثمین)

حضرت مسیح موعود کی سچائی کے لئے آپ کے حق میں خدا تعالیٰ کی تائیدات ونشانات کا سلسلہ اور قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات

خدا نے مجھے مامور کیا ہے اور میری تائید میں کثرت سے نشان ظاہر کئے ہیں

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اپنے اس قائم کردہ سلسلہ کو اپنے ہاتھوں سے مضبوط کرے جب تک کہ وہ کمال تک نہ پہنچ جاوے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 مارچ 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں حضرت مسیح موعود کے نشانات کے بارے میں آپ کے اقتباسات اور کچھ ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے کہ اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ نشانات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ نشانات اس قسم کے ہیں جن میں خدا تعالیٰ نے ہر ایک محل پر اپنے وعدے کے موافق مجھ کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا، میری ضرورتیں اور حاجتیں اس نے پوری کیں، مجھ پر حملہ کرنے والوں کو ذلیل اور رسوا کیا، مجھ پر مقدمہ کرنے والوں پر اس نے مجھ کو فتح دی۔ یہ مدت دراز کسی کاذب کو نصیب نہیں ہوتی۔ بعض نشان اس زمانے کی حالت دیکھنے سے پیدا ہوتے ہیں یعنی یہ کہ زمانہ کسی امام کے پیدا ہونے کی ضرورت تسلیم کرتا ہے۔ بعض نشان ایسے ہیں کہ جن میں دوستوں کے حق میں میری دعائیں منظور ہوئیں اور بعض نشان ایسے ہیں جن میں شریر دشمنوں پر میری بددعا کا اثر ہوا۔ بعض نے میری دعا سے خطرناک بیماریوں سے نجات پائی اور ان کی شفاء سے پہلے مجھے خبر دی گئی۔ بعض نشان ایسے ہیں جن میں میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے ممتاز لوگوں کو جو مشاہیر اور فقراء میں سے تھے خوابیں آئیں۔ بعض نشان اس قسم کے ہیں کہ ہزارہا انسانوں نے محض اس وجہ سے میری بیعت کی کہ خواب میں ان کو میری سچائی پر اطلاع دی گئی۔ اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو بعض اکابرین نے میری پیدائش یا بلوغ سے پہلے میرا نام لے کر میرے مسیح موعود ہونے کی خبر دی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی آیات کی بے ادبی مت کرو اور انہیں حقیر نہ سمجھو کہ یہ محرومی کے نشان ہیں اور خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ میں پھر کہتا ہوں کہ آیات اللہ کی تکذیب اچھی نہیں اس سے خدا تعالیٰ کا غضب بھڑکتا ہے۔ حضور انور نے بیماری سے شفاء پانے کے نشانات اور پھر مخالفین کے ہلاک ہونے کے نشانات بیان فرمائے۔ حضور انور نے مسیح موعود کے زمانے میں آپ کی صداقت میں ہندوستان میں طاعون پڑنے کے نشان پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے بھیجا گیا تا کہ میں آنحضرت ﷺ کی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر قائم کروں اور قرآن شریف کی سچائی کو دنیا کو دکھاؤں اور یہ سب کام ہو رہا ہے۔ لیکن جن کی آنکھوں پر پٹی ہے وہ اس کو دیکھ نہیں سکتے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے اصلاح کے لئے مامور کر کے بھیجا ہے اور میرے ہاتھ پر وہ نشان دکھلائے کہ اگر ان پر ایسے لوگوں کو اطلاع ہو جن کی طبیعتیں تعصب سے پاک اور دلوں میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے اور عقل سلیم سے کام لینے والے ہیں تو وہ ان نشانوں سے دین کی حقیقت بخوبی شناخت کرلیں۔ بعض ان میں وہ پیشگوئیاں ہیں جو بڑے بڑے غیب کے امور پر مشتمل ہیں اور جو نشانیاں زمانہ مہدی موعود کی تھیں جیسا کہ اس کے زمانے میں کسوف وخسوف رمضان میں ہونا اور طاعون کا ملک میں پھیلنا اور تمام شہادتیں میرے لئے ظہور میں آگئیں اور اس وقت تک چودھویں صدی کا بھی میں نے چہارم حصہ پالیا۔ یہ اس قدر دلائل اور شواہد ہیں کہ وہ اگر سب کے سب لکھے جائیں تو ہزار جزو میں بھی سما نہیں سکتے۔

حضور انور نے قبول احمدیت کے چند تازہ واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بذریعہ خواب لوگوں کی رہنمائی فرمائی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی اور نشانات کا یہ سلسلہ جاری رہے گا جب تک کہ یہ سلسلہ کمال تک نہ پہنچ جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس آپ کی یہ پیشگوئی آج بھی کس شان سے پوری ہو رہی ہے۔ ہزاروں میل دور رہنے والے بھی اس بات کے گواہ ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کی راہنمائی فرماتا ہے۔ حضور انور نے افریقہ اور بعض دیگر ممالک میں رہنے والے خوش نصیب لوگوں کے واقعات بیان فرمائے جن میں خدا تعالیٰ نے ان کی بذریعہ خواب حضرت مسیح موعود کی صداقت کی طرف راہنمائی فرمائی۔ فرمایا کہ یہ سب حضرت مسیح موعود کے حق میں اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نشانات ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ آخری زمانہ تھا اور شیطان کا مع اپنی ذریت کے آخری حملہ تھا اس لئے شیطان کو شکست دینے کے لئے ہزارہا نشان ایک جگہ جمع کر دیئے۔ مخالفین چاہتے ہیں کہ کسی طرح خدا کا قائم کردہ یہ سلسلہ نابود ہو جائے مگر خدا چاہتا ہے کہ اپنے اس سلسلے کو اپنے ہاتھوں سے مضبوط کرے جب تک کہ وہ کمال تک نہ پہنچ جاوے۔

حضور انور نے آخر پر بعض ممالک میں قیام امن وسلامتی کے لئے تمام احمدیوں کو دعا کی تحریک فرمائی۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 4/اپریل 2014ء سے یو۔کے میں ٹائم کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق شام پانچ بجے ایم ٹی اے پر Live ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔ احباب جماعت خود بھی اور عزیز واقارب کو بھی حضور انور کا خطبہ جمعہ سنانے کا انتظام فرمائیں۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

معلوماتی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت ایک معلوماتی سیمینار مورخہ 5/اپریل 2014ء کو منعقد کیا جارہا ہے۔ جس میں کائنات کے آغاز وارتقاء کے بارے میں مفید اور اہم معلومات دی جائیں گی۔ جس میں دلچسپی رکھنے والے طلباء وطالبات اور دیگر مرد وخواتین مستفید ہو سکتے ہیں۔ سیمینار میں شمولیت کے لئے بذریعہ ای میل رجسٹریشن کروائی جاسکے گی براہ کرم اپنے کوائف (نام، ایڈریس، فون نمبر اور جماعت/ حلقہ اور تعلیم) درج ذیل ای میل پر بھجوا کر اس سیمینار کے لئے رجسٹر ہوں۔

Seminar@nazarattaleem.org

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

فون: 047-6212473,0333-9791321

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جو نشانات ظاہر ہوئے یا ہو رہے ہیں یا آئندہ ہوتے رہیں گے ان کا مقصد یہ ہے کہ اس زمانے میں خدا تعالیٰ آپ کے ذریعہ سے دین کی صداقت کو دنیا پر واضح کرنا چاہتا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود کے بیان فرمودہ نشانات میں سے بعض کا تذکرہ

حضرت مسیح موعود کی عربی کتب کے عربوں پر غیر معمولی اثرات کا ایمان افروز بیان

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہئے اور اُن کو شکر کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے اُن کو یونہی نہیں چھوڑا بلکہ اُن کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھائے ہیں۔‘‘

مکرم رضی الدین صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب آف کراچی کی شہادت، مکرم ڈاکٹر خالد یوسف صاحب ابن مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید آف نوابشاہ کی وفات۔ مرحومین کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 14 فروری 2014ء بمطابق 14 تبلیغ 1393 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج میں حضرت مسیح موعود کے نشانات کے حوالے سے کچھ ذکر کروں گا جو اپنے نشانات کے بارے میں آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس ضمن میں یہ ایک اصولی بات بڑی واضح طور پر فرمائی کہ اصل مقصد، یہ نشانات جو ابھی ظاہر ہوئے یا ہو رہے ہیں یا آئندہ ہوتے رہیں گے، ان کا مقصد یہ ہے کہ اس زمانے میں خدا تعالیٰ آپ کے ذریعہ سے (دین) کی صداقت کو دنیا پر واضح کرنا چاہتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کو دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ یہ نشانات جہاں غیروں کے اور (دین) پر اعتراض کرنے والوں کے منہ بند کرتے ہیں، وہاں (-) کے لئے بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ثبوت ہیں کہ آپ ہی وہ جری اللہ ہیں جن کو (دین) کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ اس وقت میں براہین احمدیہ سے ایک اقتباس پیش کرتا ہوں جس سے آپ کے اس بیان کا اظہار ہوتا ہے اور اس کی روح کا پتا لگتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’یہ سب اہتمام اس لئے کیا گیا کہ جو لوگ فی الحقیقت راہِ راست کے خواہاں اور جُویاں ہیں ان پر بکمال انکشاف ظاہر ہو جائے کہ تمام برکات اور انوار (دین) میں محدود اور محصور ہیں اور تا جو اس زمانہ کے ملحد ذرّیت ہے اس پر خدائے تعالیٰ کی حجت قاطعہ اِتمام کو پہنچے اور تا ان لوگوں کی فطرتی شیطنت ہر یک منصف پر ظاہر ہو کہ جو ظلمت سے دوستی اور نور سے دشمنی رکھ کر حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے مراتب عالیہ سے انکار کر کے اس عالی جناب کی شان کی نسبت پُرخبث کلمات مونہہ پر لاتے ہیں اور اس افضل البشر پر ناحق کی تہمتیں لگاتے ہیں اور بباعث غایت درجہ کی کور باطنی کے اور بوجہ نہایت درجہ کی بے ایمانی کے اس بات سے بے خبر ہو رہے ہیں کہ دنیا میں وہی ایک کامل انسان آیا ہے جس کا نور آفتاب کی طرح ہمیشہ دنیا پر اپنی شعاعیں ڈالتا رہا ہے اور ہمیشہ ڈالتا رہے گا۔ اور تا ان تحریرات حقّہ سے (دین) کی شان و شوکت خود مخالفوں کے اقرار سے ظاہر ہو جائے۔ اور تا جو شخص سچی طلب رکھتا ہو اس کے لئے ثبوت کا راستہ کھل جائے۔ اور جو اپنے میں کچھ دماغ رکھتا ہو اس کی دماغ شکنی ہو جائے۔ اور نیز ان کشوف اور الہامات کے لکھنے کا یہ بھی ایک باعث ہے‘‘ (جو حضرت مسیح موعود کے الہامات ہیں) ’’کہ تا اس سے مومنوں کی قوّت ایمانی بڑھے اور ان کے دلوں کو تثبت اور تسلی حاصل ہو اور وہ اس حقیقت حقّہ کو بہ یقین کامل سمجھ لیں کہ صراط مستقیم فقط دین (حق) ہے اور اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقّانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ اور ایک باعث ان کشوف اور الہامات کی تحریر پر اور پھر غیر مذہب والوں کی شہادتوں سے اس کے ثابت کرنے پر یہ بھی ہے کہ تا ہمیشہ کے لئے ایک قوی حجت (-) کے ہاتھ میں رہے اور جو سفلہ اور ناخدا ترس اور سیاہ دل آدمی ناحق کا مقابلہ اور مکابرہ (-) سے کرتے ہیں۔‘‘ (اپنی برابری یا بڑائی جتاتے ہیں) ’’ان کا مغلوب اور لاجواب ہونا ہمیشہ لوگوں پر ثابت اور آشکار ہوتا رہے اور جو ضلالت اور گمراہی کی ایک زہرناک ہوا آج کل چل رہی ہے اس کی زہر سے زمانہ حال کے طالب حق اور نیز آئندہ نسلیں محفوظ رہیں۔ کیونکہ ان الہامات میں ایسی بہت سی باتیں آئیں گی جن کا ظہور آئندہ زمانوں پر موقوف ہے۔ پس جب یہ زمانہ گزر جائے گا اور ایک نئی دنیا نقاب پوشیدگی سے اپنا چہرہ دکھائے گی اور ان باتوں کی صداقت کو جو اس کتاب میں درج ہے بچشم خود دیکھے گی تو ان کی تقویت ایمان کے لئے یہ پیشین گوئیاں بہت فائدہ دیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔‘‘

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 555 تا 558 بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

براہین احمدیہ کی جو پہلی چار جلدیں ہیں یہ حوالہ ان میں سے ہے اور آپ نے صرف اُس زمانے کے لئے ان الہامات کا اور پیشگوئیوں کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ فرمایا کہ آئندہ کی نسلیں اگر اس کو یاد رکھیں تو اس (ضلالت و گمراہی) سے محفوظ رہیں گی۔ اور بہت ساری پیشگوئیاں جو کی گئی ہیں آئندہ زمانوں میں ظاہر ہوں گی اور اب کچھ پیشگوئیاں جو آپ نے کیں یہ اپنے لئے نہیں بلکہ (دین) کی سچائی ثابت کرنے کے لئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ ہمیں بتانے کے لئے یا دنیا کو بتانے کے لئے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے اُن لوگوں پر جو اس روح کی تلاش نہیں کرتے اور اس بات پر اعتراض کر دیتے ہیں کہ آپ کو اس قسم کے الہام ہو رہے ہیں اور جو اردو، انگریزی اور عربی سارے ملا کر ہو رہے ہیں۔ خدا کو پابند تو نہیں کیا جا سکتا۔ خدا تعالیٰ کی مرضی ہے جس مرضی زبان میں اور ایک ہی وقت میں ایک ہی مضمون کو دو، تین، چار زبانوں میں بیان کروا سکتا ہے۔ بہرحال یہ جو الہام ہوئے ان کے پورے ہونے کے گواہ غیر بھی ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اُن پر ظاہر ہوئی۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

روحانی آنکھ رکھنے والوں کے لئے تو براہینِ احمدیہ آج بھی ایک نشان ہے۔اس میں بیان کردہ مضامین اورنشانات ایمان میں اضافے کا باعث بنتے ہیں اور جیسا کہ آپ نے فرمایا ان باتوں کی صداقت آئندہ نسلیں دیکھیں گی۔یہ دیکھ کر یقیناً ایمان کو تقویت ملتی ہے۔یہ کتاب اور آپ کی دوسری کتابیں ہدایت کا باعث بن رہی ہیں بلکہ ایک نشان ہیں۔لیکن جن کے دل اندھے ہیں اُن کو آپ کے علوم و معرفت اور نشانات کا کچھ پتا نہیں لگتا، کچھ سمجھ نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر جس طرح آپ نے پیشگوئیاں فرمائی ہیں اُن کا ذکر فرماتے ہوئے آپ کشتیٔ نوح میں فرماتے ہیں کہ:

’’وہ غیب کی باتیں جو خدا نے مجھے بتلائی ہیں اور پھر اپنے وقت پر پوری ہوئیں وہ دس ہزار سے کم نہیں۔مگر کتاب نزول المسیح میں جو چھپ رہی ہے نمونہ کے طور پر صرف ڈیڑھ سو ان میں سے مع ثبوت اور گواہوں کے لکھی گئی ہیں۔اور کوئی ایسی پیشگوئی میری نہیں ہے کہ وہ پوری نہیں ہوئی یا اُس کے دو حصوں میں سے ایک حصہ پورا نہیں ہو چکا۔اگر کوئی تلاش کرتا کرتا مر بھی جائے تو ایسی کوئی پیشگوئی جو میرے منہ سے نکلی ہو اس کو نہیں ملے گی جس کی نسبت وہ کہہ سکتا ہو کہ خالی گئی۔مگر بے شرمی سے یا بے خبری سے جو چاہے کہے۔اور مَیں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہزارہا میری ایسی کھلی کھلی پیشگوئیاں ہیں جو نہایت صفائی سے پوری ہو گئیں جن کے لاکھوں انسان گواہ ہیں......محض شرارت سے یا حماقت سے یہ کہنا کہ فلاں پیشگوئی پوری نہ ہوئی ہم بجز اِس کے کیا کہیں کہ ایسے اقوال کو خباثت اور بدظنی کی طرف منسوب کریں۔اگر کسی مجمع میں اسی تحقیق کے لئے گفتگو کرتے تو ان کو اپنے قول سے رجوع کرنا پڑتا یا بے حیا کہلانا پڑتا۔ہزارہا پیشگوئیوں کا ہُو بہُو پورا ہو جانا اور اُن کے پورا ہونے پر ہزارہا گواہ زندہ پائے جانا یہ کچھ تھوڑی سی بات نہیں ہے۔گویا خدائے عزّ وجل کو دکھلا دینا ہے۔کیا کسی زمانہ میں باستثنائے زمانہ نبوی کے کبھی کسی نے مشاہدہ کیا کہ ہزارہا پیشگوئیاں بیان کی گئیں اور وہ سب کی سب روز روشن کی طرح پوری ہو گئیں اور ہزارہا لوگوں نے ان کے پورے ہونے پر گواہی دی۔مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ اِس زمانہ میں جس طرح خدا تعالیٰ قریب ہو کر ظاہر ہو رہا ہے اور صدہا امورِ غیب اپنے بندہ پر کھول رہا ہے۔ اس زمانہ کی گزشتہ زمانوں میں بہت ہی کم مثال ملے گی۔‘‘

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19 صفحہ 6-7)

جن پیشگوئیوں کے بارے میں آپ نے نزول المسیح کا ذکر فرمایا، اُس میں سے تین چار میں نے نمونے کے طور پر رکھی ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ:

’’یَا اَحْمَدُ فَاضَتِ الرَّحْمَةُ ......۔(دیکھو) براہین احمدیہ صفحہ 517۔‘‘

ترجمہ یہ ہے کہ ’’اے احمد! تیرے لبوں پر رحمت جاری کی جاوے گی۔ بلاغت اور فصاحت اور حقائق اور معارف تجھے عطا کئے جاویں گے۔سو ظاہر ہے کہ میری کلام نے وہ معجزہ دکھلایا کہ کوئی مقابلہ نہیں کر سکا۔اس الہام کے بعد بیس سے زیادہ کتابیں اور رسائل میں نے عربی بلیغ فصیح میں شائع کئے مگر کوئی مقابلہ نہ کر سکا۔خدا نے ان سے زبان اور دل دونوں چھین لئے اور مجھے دے دیئے۔‘‘

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد18 صفحہ 510)

پھر آپ ایک اور پیشگوئی کے ذکر میں فرماتے ہیں:

’’وَقَالُوْا اَنّٰى لَكَ هٰذَا ......۔صفحہ 518۔519 دیکھو براہینِ احمدیہ۔‘‘

اور ترجمہ اس کا یہ ہے۔’’اور کہتے ہیں کہ یہ مقام تجھے کہاں سے ملا، یہ تو ایک فریب ہے۔ہم تیرے پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک خدا کو نہ دیکھ لیں۔ یہ لوگ تو بجز موت کے نشان کے کبھی مانیں گے نہیں۔ان کو کہہ دے کہ مَری یعنی طاعون پھر چلی آتی ہے۔سو تم مجھ سے جلدی مت کرو۔‘‘

فرمایا کہ:’’یہ پیشگوئی بیس برس پہلے طاعون کے کی گئی تھی۔

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد18 صفحہ 510)

طاعون جو آیا تھا اُس سے بیس برس پہلے کی گئی اور کئی سال تک وہ طاعون چلا اور لاکھوں آدمی مرے۔

پھر آپ ایک پیشگوئی کے بارے میں فرماتے ہیں:

’’...........۔دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 242۔‘‘

ترجمہ یہ ہے۔’’صُفّہ کے دوست، اور تُو کیا جانتا ہے کیا ہیں صُفّہ کے دوست۔تو اُن کی آنکھوں کو دیکھے گا کہ اُن سے آنسو جاری ہیں۔تیرے پر وہ درود بھیجیں گے یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے خدا! ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز کو سنا جو کہتا تھا کہ اپنے ایمان کو درست کرو اور قوی کرو اور وہ خدا کی طرف بلاتا تھا اور شرک سے دُور کرتا تھا اور وہ ایک چراغ تھا زمین پر روشنی پھیلانے والا۔(لکھ لو) یہ پیشگوئی جس زمانے میں براہین احمدیہ میں شائع کی گئی، اُس وقت نہ کوئی صُفّہ تھا، نہ اصحاب الصُّفَّہ۔(جو براہینِ احمدیہ ہے یہ 1882ء کی کتابیں ہیں (ان میں) یہ الہامات ہیں)’’پھر بعد اس کے جو مخلصین قادیان میں ہجرت کر کے آئے اُن کے لئے صُفّے اور مہمان خانے تیار کئے گئے۔دیکھو یہ کس قدر عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ اُس زمانے میں یہ باتیں بتلائی گئیں جبکہ کسی کو اس طرف خیال بھی نہیں آ سکتا تھا کہ ایسا وقت بھی آئے گا کہ قادیان میں ایسے مخلص جمع ہوں گے اور اُن کے لئے صُفّے تیار کئے جاویں گے۔‘‘

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد18 صفحہ 501-502)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’یُرِیْدُوْنَ ......۔دیکھو براہینِ احمدیہ صفحہ 240۔

ترجمہ۔مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔یعنی بہت سے مکر کام میں لاویں گے مگر خدا اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا اگرچہ کافر لوگ کراہت ہی کریں۔یہ اُس زمانہ کی پیشگوئی ہے کہ جبکہ اس سلسلے کے مقابل پر مخالفوں کو کچھ جوش اور اشتعال نہ تھا۔‘‘ یعنی مخالفت تھی ہی کوئی نہیں اور پیشگوئی ہو رہی ہے کہ جو مخالف ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔’’اور پھر اس پیشگوئی سے دس برس بعد وہ جوش دکھلایا کہ انتہاء تک پہنچ گیا، یعنی تکفیر نامہ لکھا گیا، قتل کے فتوے لکھے گئے اور صدہا کتابیں اور رسالے چھاپ دیئے گئے اور قریباً تمام مولوی مخالف ہو گئے اور کوئی ذلیل سے ذلیل منصوبہ نہ چھوڑا جو میرے تباہ کرنے کے لئے نہ کیا گیا مگر نتیجہ برعکس ہوا اور یہ سلسلہ فوق العادۃ ترقی کر گیا۔‘‘

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد18 صفحہ 526-527)

پھر آپ فرماتے ہیں:’’...........۔دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 510۔

ترجمہ۔اگرچہ لوگ تجھے نہ بچاویں یعنی تباہ کرنے میں کوشش کریں مگر خدا اپنے پاس سے اسباب پیدا کر کے تجھے بچائے گا۔خدا تجھے ضرور بچا لے گا اگرچہ لوگ بچانا نہ چاہیں۔اب دیکھو کہ یہ کس قوت اور شان کی پیشگوئی ہے اور بچانے کے لئے مکرر وعدہ کیا گیا ہے اور اس میں صاف وعدہ کیا گیا ہے کہ لوگ تیرے تباہ اور ہلاک کرنے کے لئے کوشش کریں گے اور طرح طرح کے منصوبے تراشیں گے مگر خدا تیرے ساتھ ہو گا اور وہ ان منصوبوں کو توڑ دے گا اور تجھے بچائے گا۔اب سوچو کہ کون سا منصوبہ ہے جو نہیں کیا گیا۔ بلکہ میرے تباہ کرنے اور ہلاک کرنے کے لئے طرح طرح کے مکر کئے گئے۔ چنانچہ خون کے مقدمے بنائے گئے، بے آبرو کرنے کے لئے بہت جوڑ توڑ عمل میں لائے گئے اور ٹیکس لگانے کے لئے منصوبے کئے گئے۔کفر کے فتوے لکھے گئے، قتل کے فتوے لکھے گئے لیکن خدا نے سب کو نامراد رکھا۔وہ اپنے کسی فریب میں کامیاب نہ ہوئے۔پس اس قدر زور کا طوفان جو بعد میں آیا مدت دراز پہلے خدا نے اُس کی خبر دے دی تھی۔خدا سے ڈرو اور سچ بولو کہ کیا علمِ غیب اور تائیدِ الٰہی ہے یا نہیں؟ اور اگر کہو کہ عصمت کا وعدہ چاہتا تھا کہ وہ لوگ کسی قسم کی تکلیف نہ دیں مگر انہوں نے جھوٹے مقدمات کر کے عدالت میں جانے کی تکلیف دی، بہت سی گالیاں دیں، مقدمات کے خرچ سے نقصان کرایا۔اس کا جواب یہ ہے کہ عصمت سے مراد یہ ہے کہ بڑی آفتوں سے جو دشمنوں کا اصل مقصود تھا بچایا جاوے۔دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی عصمت کا وعدہ کیا گیا تھا حالانکہ اُحد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت زخم پہنچے تھے اور یہ حادثہ وعدہ عصمت کے بعد ظہور میں آیا تھا۔اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو فرمایا تھا۔(-) (المائدۃ:111) یعنی یاد کر وہ زمانہ کہ جب بنی اسرائیل کو جو قتل کا ارادہ رکھتے تھے مَیں نے تجھ سے روک دیا۔حالانکہ تواترِ قوی سے یہ ثابت ہے کہ حضرت مسیح کو یہودیوں نے گرفتار کر لیا تھا اور صلیب پر کھینچ دیا تھا لیکن خدا نے آخر جان بچا دی۔پس یہی معنی اِذْ كَفَفْتُ کے ہیں۔جیسا کہ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ کے ہیں۔‘‘

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد18 صفحہ 528-529)

پس یہ تین چار میں نے نمونے رکھے تھے۔اسی طرح آپ کی کتب جو ہیں وہ بھی ایک نشان ہیں۔اس کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ:

’’میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشا پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ

جب مَیں عربی میں یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے اور ہمیشہ میری تحریر گو عربی ہو یا اردو یا فارسی، دو حصہ پر منقسم ہوتی ہے۔(1)۔ایک تو یہ کہ بڑی سہولت سے سلسلہ الفاظ اور معانی کا میرے سامنے آتا جاتا ہے اور مَیں اُس کو لکھتا جاتا ہوں اور گو اُس تحریر میں مجھے کوئی مشقّت اٹھانی نہیں پڑتی مگر دراصل وہ سلسلہ میری دماغی طاقت سے کچھ زیادہ نہیں ہوتا۔یعنی الفاظ اور معانی ایسے ہوتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ کی ایک خاص رنگ میں تائید نہ ہوتی تب بھی اس کے فضل کے ساتھ ممکن تھا کہ اس کی معمولی تائید کی برکت سے جو لازمہ فطرت خواص انسانی ہے کسی قدر مشقّت اٹھا کر اور بہت سا وقت لے کر ان مضامین کو میں لکھ سکتا۔وَاللّٰہُ اَعْلَم۔

(2)۔دوسرا حصہ میری تحریر کا محض خارق عادت کے طور پر ہے اور وہ یہ ہے کہ جب میں مثلاً ایک عربی عبارت لکھتا ہوں اور سلسلۂ عبارت میں بعض ایسے الفاظ کی حاجت پڑتی ہے کہ وہ مجھے معلوم نہیں ہیں تب ان کی نسبت خدا تعالیٰ کی وحی رہنمائی کرتی ہے اور وہ لفظ وحی مَتلُوّ کی طرح روح القدس میرے دل میں ڈالتا ہے اور زبان پر جاری کرتا ہے اور اس وقت میں اپنی حِس سے غائب ہوتا ہوں۔مثلاً عربی عبارت کے سلسلہ تحریر میں مجھے ایک لفظ کی ضرورت پڑی جو ٹھیک ٹھیک بسیاریٔ عیال کا ترجمہ ہے اور وہ مجھے معلوم نہیں اور سلسلہ عبارت اس کا محتاج ہے تو فی الفور دل میں وحی متلُوّ کی طرح لفظ ضفف ڈالا گیا جس کے معنی ہیں بسیاری عیال۔یا مثلاً سلسلہ تحریر میں مجھے ایسے لفظ کی ضرورت ہوئی جس کے معنی ہیں غم وغصّہ سے چپ ہو جانا اور مجھے وہ لفظ معلوم نہیں تو فی الفور دِل پر وحی ہوئی کہ وَجُوم۔ایسا ہی عربی فقرات کا حال ہے۔عربی تحریروں کے وقت میں صدہا بنے بنائے فقرات وحی متلُوّ کی طرح دِل پر وارد ہوتے ہیں اور یا یہ کہ کوئی فرشتہ ایک کاغذ پر لکھے ہوئے وہ فقرات دکھا دیتا ہے اور بعض فقرات آیات قرآنی ہوتے ہیں یا ان کے مشابہ کچھ تھوڑے تصرّف سے اور بعض اوقات کچھ مدّت کے بعد پتہ لگتا ہے کہ فلاں عربی فقرہ جو خدائے تعالیٰ کی طرف سے برنگ وحی متلُوّ القاء ہوا تھا وہ فلاں کتاب میں موجود ہے۔چونکہ ہر ایک چیز کا خدا مالک ہے اس لئے وہ یہ بھی اختیار رکھتا ہے کہ کوئی عمدہ فقرہ کسی کتاب کا یا کوئی عمدہ شعر کسی دیوان کا بطور وحی میرے دل پر نازل کرے۔یہ تو زبان عربی کے متعلق بیان ہے۔مگر اس سے زیادہ تر تعجب کی یہ بات ہے کہ بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ بھی واقفیت نہیں جیسے انگریزی یا سنسکرت یا عبرانی وغیرہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں کچھ نمونہ ان کا لکھا گیا ہے اور مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ یہی عادت اللہ میرے ساتھ ہے اور یہ نشانوں کی قسم میں سے ایک نشان ہے جو مجھے دیا گیا ہے جو مختلف پیرایوں میں امور غیبیہ میرے پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور میرے خدا کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں کہ کوئی کلمہ جو میرے پر بطور وحی القاء ہو وہ کسی عربی یا انگریزی یا سنسکرت کی کتاب میں درج ہو کیونکہ میرے لئے وہ غیب محض ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بہت سے توریت کے قصے بیان کر کے ان کو علم غیب میں داخل کیا ہے کیونکہ وہ قصّے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے علمِ غیب تھا گو یہودیوں کے لئے وہ غیب نہ تھا۔پس یہی راز ہے جس کی وجہ سے مَیں ایک دنیا کو معجزہ عربی بلیغ کی تفسیر نویسی میں بالمقابل بلاتا ہوں۔ورنہ انسان کیا چیز اور ابنِ آدم کیا حقیقت کہ غرور اور تکبر کی راہ سے ایک دنیا کو اپنے مقابل پر بلاوے۔"

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 434 تا 436)

آپ کی عربی کتب نے عربوں پر جو اثر کیا اُس کی چند مثالیں اب اس زمانے میں بھی ہیں جو پیش کرتا ہوں۔چند نہیں بلکہ بہت سی مثالیں ہیں اُن میں سے چند ایک پیش کرتا ہوں۔اُس زمانے میں تو آپ کی عربی کے مقابلے پر کوئی نہیں آیا لیکن آج بھی عربوں کا جو اظہار ہے وہ کس طرح کا ہے۔

فلسطین کی ہماری ایک خاتون ہیں، وہ کہتی ہیں کہ مروجہ طرزِ فکر کے زیرِ اثر میرا بڑا پکا ایمان تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر موجود ہیں اور آخری زمانے میں آسمان سے نازل ہوں گے اور اُمت کو دیگر اقوام کی غلامی سے تلوار کے زور پر آزاد کروائیں گے۔نیز تلوار کے زور سے ہی جبراً لوگوں کو اسلام میں داخل کریں گے۔لہٰذا مجھے بڑی شدت کے ساتھ اس دن کا انتظار تھا۔پھر جماعت سے میرا تعارف ہوا اور یہ تعارف میرے دیور کے ذریعہ ہوا جو نہ صرف جماعت کے بارے میں میرے ساتھ اکثر بات چیت کرتے تھے بلکہ مجھے حضرت مسیح موعود کی عربی کتب اور لٹریچر بھی بھیجتے رہتے تھے۔اُن کتب میں مجھے بے مثل اور انمول موتی ملے۔ایسے معارف کا مطالعہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں کیا تھا۔ایسی بلاغت اور اعجاز سے بھرپور عربی کلام جس میں علم ومعرفت کے ہیرے رکھ دیئے گئے ہوں میرے لئے بالکل نیا تھا۔ایسے جواہر پاروں کے مطالعہ سے ہی قاری کا خدا سے تعلق قائم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور مکمل اطمینان ہونے کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

پھر الجزائر سے حجاز صاحب ہیں۔کہتے ہیں کہ مسخ شدہ (-) تعلیم اور قرآنِ کریم کی غلط تفاسیر سے بالکل مایوس ہو چکا تھا۔علماء کی تشریحات سن کر سوچتا تھا کہ کیا یہ خدا کا کلام ہو سکتا ہے؟ یہاں تک کہ اردن کے احمدی دوست کے ذریعہ احمدیت اور بانی سلسلہ کی تحریرات سے آگاہی ہوئی۔حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھنے سے قبل نوافل پڑھ کر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ راہِ راست کی طرف رہنمائی فرمائے۔جیسے جیسے پڑھتا گیا سینہ کھلتا گیا اور اس کلام کی ہیبت سے جسم پر کپکپی طاری ہو گئی اور یقین ہو گیا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں بلکہ یہ الٰہی وحی ہے۔

پھر فراس صاحب ابوظہبی سے ہیں، یہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی جس قدر کتابیں مجھے مہیا ہو سکیں اُن کے مطالعہ سے نیز ایم ٹی اے کے پروگرام "الحوار المباشر" کو باقاعدگی سے دیکھنے سے مجھے جماعتی عقائد پر اطلاع ہوئی۔شروع میں تو جہالت اور گزشتہ خیالات کی وجہ سے میں نے فوری منفی ردّ عمل ظاہر کیا لیکن جب قرآنی آیات واحادیث اور خدائی سنت کا بغور مطالعہ کیا تو میرا دل مطمئن ہونے لگا۔اب میرے سامنے دو راستے ہو گئے۔یا تو مَیں مسلسل حضرت عیسیٰ بن مریم کے آسمان سے نزول کا انتظار کئے جاؤں اور اس سے قبل دجال کا انتظار، جس کی بعض ایسی صفات بیان کی گئی ہیں جو صرف خدا تعالیٰ کو زیبا ہیں، جیسے احیائے موتی وغیرہ اور پھر جنّ بھوتوں کے قصے اور قرآن کریم میں ناسخ ومنسوخ کے عقیدے سے چمٹا رہوں۔یا پھر حضرت احمد کو مسیح موعود اور امام مہدی مان لوں جنہوں نے (دین) کو خرافات سے پاک فرمایا ہے اور (دین) کے حسین چہرے کو نکھار کر پیش فرمایا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی دفاع فرمایا ہے۔خیر کہتے ہیں، بہرحال میں نے خدا تعالیٰ سے مدد چاہی اور بہت دعا کی کہ وہ میری رہنمائی فرمائے اور حق اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔چنانچہ میں نے جماعت احمدیہ اور حضرت احمد کی طرف ایک دلی میلان محسوس کیا۔پھر کہتے ہیں کہ میں نے قانون پڑھا ہوا ہے۔جب مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعود کے اشعار سنے تو میرا جسم کانپنے لگا اور آنکھوں میں آنسو امڈ آئے اور میں نے زور سے کہا کہ ایسے شعر کوئی مفتری نہیں کہہ سکتا۔ایک مفتری کے سینے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی محبت کیسے ہو سکتی ہے۔پھر ایک عجمی کا اتنا قوی اور فصیح وبلیغ عربی زبان کا استعمال کرنا بغیر خدائی تائید کے ناممکن ہے۔

پھر عباس صاحب ہیں جو اٹلی میں رہتے ہیں۔عرب ہیں۔کہتے ہیں کہ میں باوجود مولویوں کی ہرزہ سرائی کے ایم ٹی اے العربیہ کا ہو کر رہ گیا تھا۔ایک دن میں الحوار دیکھ رہا تھا کہ اس میں وقفے کے دوران حضرت مسیح موعود کا یہ عربی قصیدہ آ گیا۔

عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْآلَاءِ
بِاللّٰہِ حُزْتُ الْفَضْلَ لَا بِدَھَاءِ

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 266-282)

میں یہ قصیدہ سننے کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود کی تصویر کو بھی دیکھتا جاتا تھا۔یہاں تک کہ ایک بے اختیاری کے عالم میں میرے منہ سے بلند آواز میں یہ کلمات نکلے کہ خدا کی قسم! یہ بات کوئی جھوٹا ہرگز نہیں کہہ سکتا۔یہ شخص لازمی خدا کا فرستادہ ہے۔ایسا کلام خدا تعالیٰ اور اُس کے رسول کی بے حرمتی کرنے والا نہیں ہو سکتا۔

پھر مراکش کے ایک خالد صاحب ہیں، وہ کہتے ہیں۔احمدیت سے تعارف کے بعد مجھے اس بات سے کسی قدر حیرت بھی ہوئی کہ امام مہدی آ کر چلا بھی گیا اور ہم اب اُن کے بارے میں سن رہے ہیں۔سوچ سوچ کر میں نے خدا تعالیٰ سے رہنمائی کی دعا کی اور جماعت کی عربی ویب سائٹ پر موجود کتب کا مطالعہ شروع کر دیا۔سب سے پہلی کتاب جو میں نے پڑھی وہ اسلامی اصول کی فلاسفی کا عربی ترجمہ تھا جسے مَیں نے کئی مرتبہ پڑھا۔اس کتاب میں عدل واحسان اور ایتائ ذی القربیٰ کا مضمون پڑھ کر میری روح بھی وجد کرنے لگی۔اس کے بعد میں نے "التبلیغ" پڑھی اور دیگر کتب کا مطالعہ کیا۔ان کتب نے روحانی دقائق اور دینی معارف کے ایسے دریا بہائے کہ اکثر میری زبان پر یہ فقرہ آتا تھا کہ مجھے خزانہ مل گیا ہے۔

ہمارے ایک صاحب حمادہ صاحب ہیں اُن کے بارے میں ہانی طاہر صاحب لکھتے ہیں کہ ہماری

ویب سائٹ پر انہوں نے حضرت مسیح موعود کے مریم بننے اور پھر اس مریم میں نفخ روح کے بارے میں پوچھا تھا۔ اس پر اُن سے رابطہ کیا گیا اور کچھ مضامین اور حضور کے اقتباسات بھجوائے گئے جن سے وہ بہت متاثر ہوئے اور حقیقت پا گئے۔ وہ لکھتے ہیں کہ حضور کی کتاب ''التبلیغ'' نے میرا سینہ کھول دیا اور مجھے حیرت آمیز خوشی ہوئی کہ اس زمانے میں بھی انبیاء کا پُرنور کلام مجھے پڑھنے کو ملا۔ اپنے سابقہ شکوک وشبہات پر افسوس بھی ہوا۔

یمن کے ایک صاحب حطامی صاحب ہیں، کہتے ہیں کہ ایک صحافی اور ایک محقق ہونے کے ناطے حقیقت حال جاننے کا مجھے شوق تھا۔ لہٰذا جماعت کے مخالفین کی کتب بھی پڑھیں۔ اُن میں ناروا الزام تراشی کے بعد نوبت تکفیر تک پہنچتی نظر آئی۔ مزید تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ ان میں وہی پرانے غلط الزامات کے سوا کچھ نہیں۔ دوسری طرف حضرت مسیح موعود کی عربی دانی وغیرہ جیسے معجزات تھے۔ یہ بھی الٰہی معجزہ تھا کہ امام مہدی کو فارسی الاصل پیدا کیا۔ ضروری نہیں کہ عربوں میں ہی مہدی آتا۔ کیونکہ ہدایت اور نبوت صرف عربوں پر ہی منحصر نہیں، دوسری دنیا کا کیا قصور ہے۔ (دین) کے آخری زمانے میں غریب ہو جانے کا میرے نزدیک ایک یہ بھی مطلب ہے کہ اس کی نشأۃ ثانیہ غیر عرب ملک سے شروع ہوگی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھ کر اس نتیجہ پر پہنچا کہ آپ نے (دین) کا صحیح تصور دوبارہ پیش کیا ہے۔ جس کو لوگوں نے بھلا دیا تھا یا بگاڑ دیا تھا۔ (دین) امن اور سلامتی کا نام ہے۔ لیکن (-) آپس میں لڑ مر رہے ہیں۔ کوئی خونی مہدی کا انتظار کر رہا ہے تو کوئی مہدی کے غار سے نکلنے کا منتظر ہے۔ لیکن ایک جماعت احمدیہ ہے جو حقیقی مہدی کو مان کر اُس کی پیروی کر رہی ہے۔

پھر ایران کے ایک صاحب عبیات صاحب ہیں۔ کہتے ہیں میری پیدائش اور پرورش شیعہ خاندان میں ہوئی جہاں شروع سے ہی دینی رجحان تھا۔ میں نے مختلف ٹی وی پروگرامز اور کتب کا مطالعہ کیا لیکن جس طرح سے (دین) کو پیش کیا جا رہا تھا اس سے تسلی نہ ہوتی تھی۔ اور خیال کرتا تھا کہ جس طریق سے (دین) پیش کیا جا رہا ہے، ضرور اس میں کوئی کمی یا کمزوری ہے۔ کیونکہ قرآن تو یہ فرماتا ہے کہ کثرت سے لوگ اس دین میں داخل ہوں گے لیکن آجکل لوگوں کی اکثریت تو (دین) کی حقیقت سے خالی ہے۔ اس پر مجھے یقین ہو گیا کہ رائج الوقت مفاہیم کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ کہتے ہیں ایک روز میرے ایک دوست نے اپنے گھر بلایا اور ایم ٹی اے سے تعارف کروایا۔ اس کے بعد میں نے پروگرام ''الحوار المباشر'' اور بعض دیگر پروگرام دیکھے جن میں آپ کی تفسیر القرآن اور مختلف مسائل پر گہری علمی اور حکیمانہ گفتگو سے بہت متاثر ہوا۔ پہلی بار کسی چینل پر (دین) کے بارے میں علمی طریق سے گفتگو اور رابطہ کرنے والوں کے سوالوں کے قوی دلائل پر مبنی جوابات سنے۔ پھر کہتے ہیں نیز عجیب بات یہ تھی کہ یہ علماء جو غیر از جماعت علماء ہیں، شیعوں کو تو مناظرے کی دعوت دیتے ہیں لیکن جماعت احمدیہ کے مقابلے پر صرف تکفیر بازی اور گالی گلوچ پر اکتفا کرتے ہیں کیونکہ وہ جماعت احمدیہ کے قوی دلائل کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کہتے ہیں کہ احمدی لوگوں کو قید اور قتل کیا جاتا ہے تو مجھے یقین ہو گیا کہ جماعت کے مخالفین کے پاس سوائے (دین) کو بدنام کرنے والے ان کاموں کے اور کچھ نہیں۔ جب بھی میں ایم ٹی اے دیکھتا ہوں میرا ایمان مضبوط تر ہوتا ہے۔ قرآنِ کریم میں کسی قسم کے نسخ نہ ہونے کے بارے میں آپ کا عقیدہ معلوم کر کے آپ کی (دین) کے ساتھ محبت کا یقین ہو گیا۔ جب یہ سنا کہ مسیح موعود نے (دین) کی دوسرے مذاہب پر فوقیت ثابت کرنے کے لئے اور (دین) پر ہونے والے اعتراضات کے جواب میں کتاب براہین احمدیہ لکھی ہے تو مجھے اس کی (دعوت) کے بارہ میں آپ کی لگن کا یقین ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود اور پھر خلفاء کی کتب پڑھ کر یقین ہو گیا کہ یہ لوگ معمولی آدمی نہیں بلکہ یہ (دین) کے سرگروہ ہیں اور ان کے افکار کی دنیا کو سخت ضرورت ہے۔ حضور کی عربی زبان کی مہارت اور عرب وعجم کو عربی میں مقابلہ کا چیلنج دینا مخالفین کے لئے گولڈن چانس مہیا کرتا تھا کہ اپنی فوقیت ثابت کر سکیں لیکن وہ ایسا نہ کر سکے۔ ان سب دلائل نے میرے لئے آپ پر ایمان لانے کے علاوہ کوئی چارہ نہ چھوڑا۔ جماعت کی حقیقت پر آگاہ ہونے کے بعد اس کی (دعوت) کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

اس طرح کے بے شمار واقعات ہیں لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ مَیں چند ایک پیش کروں گا جو پیش کئے ہیں۔

پھر ان نشانات کے ضمن میں ہی ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''میں وہ شخص ہوں جس کے ہاتھ پر صدہا نشان ظاہر ہوئے۔ کیا زمین پر کوئی ایسا انسان زندہ ہے کہ جو نشان نمائی میں میرا مقابلہ کر کے مجھ پر غالب آسکے۔ مجھے اُس خدا کی قَسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اب تک دو لاکھ سے زیادہ میرے ہاتھ پر نشان ظاہر ہو چکے ہیں ....۔ اور اس ملک میں جو بعض نامی اہل کشف تھے جن کا تین تین، چار چار لاکھ مرید تھا اُن کو خواب میں دکھلایا گیا کہ یہ انسان خدا کی طرف سے ہے۔ اور بعض اُن میں سے ایسے تھے کہ میرے ظہور سے تیس برس پہلے دنیا سے گزر چکے تھے۔ جیسا کہ ایک بزرگ گلاب شاہ نام ضلع لدھیانہ میں تھا۔ جس نے میاں کریم بخش مرحوم ساکن جمال پور کو خبر دی تھی کہ عیسیٰ قادیان میں پیدا ہو گیا اور وہ لدھیانہ میں آئے گا۔ میاں کریم بخش ایک صالح موحد اور بڈھا آدمی تھا۔ اُس نے مجھ سے لدھیانہ میں ملاقات کی اور یہ تمام پیشگوئی مجھے سنائی۔ اس لئے مولویوں نے اُس کو بہت تکلیف دی۔ مگر اُس نے کچھ پروانہ کی۔ اُس نے مجھے کہا کہ گلاب شاہ مجھے کہتا تھا کہ عیسیٰ بن مریم زندہ نہیں، وہ مر گیا ہے۔ وہ دنیا میں واپس نہیں آئے گا۔ اس...... کے لئے مرزا غلام احمد عیسیٰ ہے جس کو خدا کی قدرت اور مصلحت نے پہلے عیسیٰ سے مشابہ بنایا ہے اور آسمان پر اُس کا نام عیسیٰ رکھا ہے اور فرمایا کہ اے کریم بخش جب وہ عیسیٰ ظاہر ہوگا تو تُو دیکھے گا کہ مولوی لوگ کس قدر اُس کی مخالفت کریں گے۔ وہ سخت مخالفت کریں گے لیکن نامراد رہیں گے۔ وہ اس لئے دنیا میں ظاہر ہوگا کہ تا وہ جھوٹے حاشیے جو قرآن پر چڑھائے گئے ہیں اُن کو دُور کرے اور قرآن کا اصل چہرہ دنیا کو دکھاوے۔ اس پیشگوئی میں اس بزرگ نے صاف طور پر یہ اشارہ کیا تھا کہ تُو اس قدر عمر پائے گا کہ عیسیٰ کو دیکھ لے گا۔''

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن، جلد 20 صفحہ 36 تا 37)

اب ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں بعض لوگوں کی رہنمائی فرمائی۔ (اس ضمن میں) حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بعض جو بیعت کرنے والے تھے، اُن کے کچھ واقعات اور بعد کے واقعات بھی بیان کرتا ہوں۔..............۔

دمشق کے ایک دوست رضوان صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے دمشق یونیورسٹی سے میتھیمیٹک (Mathematic) اور آئی ٹی (IT) کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کمپیوٹر کی مرمت کا کام شروع کیا اور اس کے ساتھ دمشق کی بعض مساجد میں نوجوانوں کو قرآن پڑھانے لگا۔ دینی علوم مَیں نے کسی ادارے میں نہیں حاصل کئے بلکہ ذاتی کوشش اور مطالعہ سے اخذ کئے۔ ایک واقعہ کے بعد مَیں معرفتِ الٰہی کے حصول کی کوشش میں لگ گیا۔ تو اُس کے بعد جو پہلا رؤیا دیکھا اُس میں میرے لئے پیغام تھا کہ قرآنِ کریم ہی علوم و معارف کا خزانہ ہے اور اپنی زندگی کی تمام مشکلات کا حل اس میں تلاش کرو۔ میں نے جب قرآنِ کریم پر غور کیا تو اُس کے فیوض وعلوم سے میرا دامن بھر گیا۔ ایک رات میں نماز میں قول خدا اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُھُمۡ ...... (الکہف:105) سے بہت ڈرا اور خدا تعالیٰ سے ہی سیدھے راستے کی ہدایت چاہی۔ اُس وقت دو نوجوانوں نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور قادیانیت کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے قادیانیت کے کافر ہونے کے بارے میں ایک کتاب لی اور اُنہیں سنانے لگا۔ اچانک مجھے ایک عجیب احساس ہوا اور میں نے کتاب بند کر دی اور کہا مجھے لگتا ہے کہ کوئی بڑی غلطی کر رہا ہوں۔ کیونکہ میں ایسی جماعت کے بارے میں بتا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بات کرنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوا بلکہ میں سنی سنائی باتیں کر رہا ہوں۔ پھر میرا تعارف ایک احمدی مکرم بدر صاحب سے ہوا جنہوں نے مجھے حضرت مسیح موعود کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' دی۔ میں نے یہ کتاب اُس وقت تک نہ رکھی جب تک مکمل نہ پڑھ لی۔ میں نے محسوس کیا کہ اس شخص کے انگ انگ میں (دین) سمایا ہوا ہے۔ یہ سنا سنایا ہوا (دین) نقل نہیں کر رہا بلکہ اس نے (دین حق) کو خود تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ یہ ضرور کوئی خدا کا مقرب انسان ہے۔ اس کتاب میں جس موضوع نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ وحی الٰہی اور اُس کا غیر منقطع ہونا ہے کیونکہ کوئی چھ ماہ قبل میں نے ایک رؤیا دیکھا تھا کہ جیسے مَیں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں اور خدا تعالیٰ کا نور پھیلا ہوا ہے۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ مجھے فرماتا ہے۔ (-) یعنی میں نے تجھے محفوظ رکھنے والی زرہ عطا کی ہے۔ مجھے اس کی سمجھ نہیں آئی اور خدا تعالیٰ سے شرم کے سبب میں نے اُنہیں نہیں پوچھا بلکہ عرض کیا کہ سَمۡعًا وَطَاعَتًا۔ اس پر ایک فرشتہ نظر آیا جو جنگجو لگتا تھا اور اُس نے اسلحہ وغیرہ زیب تن کیا ہوا تھا۔ اس فرشتے نے مجھے کہا کہ اپنے دوست باسط سے کہو کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ساتھ چمٹ جاؤ۔ اس کے بعد میں نے حضور کی تمام عربی کتب پڑھ لیں

اور بہت فائدہ اُٹھایا۔ آپ کے کلام نے مجھ پر جادو کا سا اثر کیا۔ اس کے بعد میں نے استخارہ کیا تو ایک دفعہ مجھے یہ آیت سنائی دی۔ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا (-)۔ (الکہف:66)...........۔

پھر بعض نشانات دیکھ کر افریقہ کے جو مختلف لوگ ہیں (ان کے کچھ واقعات بیان کرتا ہوں)۔ ہمارے مربی لکھتے ہیں کہ سرکٹ مربی عبدالمالک اپنے دو ساتھیوں مونسے (Monsie) نامی قصبہ میں (دعوت الی اللہ) کے لئے گئے۔ قصبے کے نوجوانوں نے (دعوت الی اللہ) کی جگہ پر خوب شور شرابا کیا جن پر اُن کو (دعوت الی اللہ) نشست بند کرنا پڑی۔ اگلے دن قصبے کے لوگ اپنے ایک پروگرام کے تحت ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔ اچانک تیز ہوا شروع ہوئی۔ بظاہر بارش کا کوئی امکان نہ تھا کہ اچانک گھنے بادل آئے اور بڑی تیز آندھی چلی۔ موسلا دھار بارش ہوئی اور اُن کا سارا پروگرام خراب ہو گیا۔ اس واقعہ پر قصبہ کے لوگوں نے محسوس کیا کہ یہ طوفان خدا کے غضب کا نشان تھا جو احمدیوں کو (دعوت الی اللہ) سے روکنے کے نتیجہ میں ظاہر ہوا ہے۔ چنانچہ اس کے نتیجہ میں اکتالیس افراد نے احمدیت میں شمولیت اختیار کر لی۔

پھر نائیجیریا کی ایک رپورٹ ہے کہ وہاں اودولو (Odulu) گاؤں اور اس کے اردگرد (دعوت الی اللہ) کر رہے تھے تو وہاں کافی مخالفت ہوئی۔ کچھ عرصے بعد اس گاؤں کا ایک نوجوان بشیر ہے، اس نے آ کر بتایا کہ اُس نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ اگر یہ احمدی لوگ سچے نہیں ہیں تو اُنہیں تکلیف میں مبتلا کر اور اگر احمدی سچے ہیں تو مخالفین کو تکلیف میں مبتلا کر جو ایک نشان بنے۔ چنانچہ پانچ دن بعد میں نے دیکھا کہ مخالفین میں دو شخص بیمار ہوئے اور شدید تکلیف میں مبتلا ہو کر فوت ہوئے جس سے مجھے یقین ہو گیا کہ یہ جماعت خدا کی طرف سے ہے اور میں سچے دل کے ساتھ ایمان لا کر احمدی ہوتا ہوں۔

پھر بورکینا فاسو میں ددگو (Dedougou) ریجن ہے، وہاں سے (ہمارے مربی) لکھتے ہیں کہ جب (دعوت الی اللہ) کے سلسلے میں مختلف گاؤں کا دورہ کیا تو ایک گاؤں پہنچے۔ اس گاؤں میں ہمارے سو کے قریب ممبر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مربی صاحب! کافی عرصے سے بارش نہیں ہو رہی اور ہم فصلیں کاشت نہیں کر سکے۔ خاکسار نے کہا کہ آؤ خدا سے دعا کرتے ہیں اور نمازِ استسقاء پڑھتے ہیں۔ صبح دس بجے نمازِ استسقاء ہو گی۔ تمام گاؤں کے افراد، بچے بوڑھے خواتین سب کو اطلاع کر دیں۔ جب اطلاع کی تو غیر (-) اپنے امام سمیت اس نماز میں شامل نہیں ہوئے۔ کہتے ہیں مَیں نے نماز میں ...... واسطہ دے کر کہا کہ اے میرے رب! ان لوگوں کی زمین کی پیاس بجھا دے، ہماری دعائیں سُن اور آج یہ نظارہ گاؤں والوں کو دکھا دے۔ خدا تعالیٰ نے احمدی بچوں اور خواتین اور بوڑھوں کی دعا کو سنا۔ اُسی رات موسلا دھار بارش ہوئی۔ کہتے ہیں ہم تو نماز پڑھ کے دوسرے گاؤں میں (دعوت الی اللہ) کرنے چلے گئے تھے۔ صبح جب جماعت ماسو کے لوگ پیغام دینے کے لئے آئے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے گاؤں میں یہ سب سے پہلی بڑی بارش برسی ہے جو خدا تعالیٰ کا بڑا فضل تھا۔ اس واقعہ سے غیر (-) اور عیسائی بہت متاثر ہوئے جنہوں نے ہمیں نماز پڑھتے دیکھا تھا اور نتیجۃً وہاں نوّے (90) بیعتیں ہوئیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہئے۔ اور اُن کو شکر کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے اُن کو یونہی نہیں چھوڑا بلکہ اُن کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھائے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد2 صفحہ 710۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم لوگ اللہ تعالیٰ سے ایک سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔ ایسا تعلق پیدا کرنے والے ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اپنا نشان دکھانے والا بنائے اور ہمارے ایمانوں میں اضافہ کرنے والا بنائے اور آئندہ نسلوں میں بھی ہم اس روح کو پھونکنے والے ہوں کہ خدا تعالیٰ سے ایک سچا تعلق جوڑو اور جماعت کے ہمیشہ وفادار رہو۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آئے ہو تو اُس کی قدر کرو۔ اللہ تعالیٰ ہماری نسلوں میں بھی ایمان قائم رکھے اور بڑھاتا چلا جائے۔

اس وقت ایک افسوسناک خبر ہے۔ میں نمازوں کے بعد دو جنازے پڑھاؤں گا۔ پہلا جنازہ مکرم رضی الدین صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب کا ہے، جو 8رفروری 2014ء کو اپنے گھر سے کام پر جانے کے لئے نکلے تھے کہ ان کو شہید کر دیا گیا۔ (-) یہ کراچی میں تھے۔ ان کی اہلیہ اور بھتیجا بھی ان کے ہمراہ تھے۔ کراچی میں اُس دن ہڑتال تھی اور ان کی اہلیہ نے اُنہیں کہا بھی کہ کام پر نہ جائیں لیکن یہ پھر بھی کام پر جانے کے لئے تیار ہوئے۔ ابھی گھر سے کچھ فاصلے پر ہی پہنچے تھے کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار آئے اور انہوں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ ایک گولی آپ کی گردن میں لگی جس نے سانس کی نالی کو زخمی کر دیا۔ بھتیجا ان کا ساتھ تھا، وہ تو خیر اطلاع دینے کے لئے گھر چلا گیا۔ اہلیہ ان کو فوری طور پر ہسپتال لے گئیں جہاں ڈاکٹر نے ہر ممکن کوشش کی لیکن مکرم رضی الدین صاحب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جامِ شہادت نوش فرما گئے۔ (-) محمد حسین مختار صاحب کے یہ بیٹے تھے۔ شہید مرحوم کے آباؤ اجداد کا تعلق مینڈر ضلع پونچھ کشمیر سے تھا۔ مینڈر کے دو بزرگان نے قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی اور واپس آ کر (دعوت الی اللہ) شروع کر دی جس کے نتیجہ میں شہید مرحوم کے پڑدادا مکرم فتح محمد صاحب نے بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت کی توفیق پائی تھی۔ شہید مرحوم کے دادا کا نام مکرم مختار احمد صاحب جبکہ والد مکرم محمد حسین مختار ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد یہ خاندان گوئی ضلع کوٹلی میں آباد ہوا۔ بعد میں 1992ء سے کراچی میں رہائش اختیار کر لی۔ ایف۔اے تک تعلیم حاصل کی۔ ایک فیکٹری میں چھ سال سے ملازم تھے۔ شہادت کے وقت ان کی عمر 26 سال تھی۔ نہایت ہمدرد اور مخلص انسان تھے۔ ہر ایک سے خوش دلی اور خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔ خلافت سے عشق تھا۔ عہدیداران اور نظامِ جماعت کا بہت احترام کرتے تھے۔ کسی سے جھگڑے کی نوبت کبھی نہیں آئی۔ شہادت کے بعد غیر از جماعت دوست بھی اظہار کرتے رہے کہ کبھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی، نہ ہی کبھی کسی کو شکایت کا موقع دیا۔ بار بار شہادت کی تمنا کیا کرتے تھے۔ شہادت سے چند دن پہلے خواب میں دیکھا کہ ایک لڑکا کلہاڑی لے کر تعاقب کر رہا ہے اور اچانک وار کر دیتا ہے تو اس سے آپ کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ شہادت سے دو دن قبل چھ فروری کو ان کی اہلیہ محترمہ نے خواب میں دیکھا کہ میرے خاوند شہید مرحوم کی شادی ہو رہی ہے۔ پھر اچانک دیکھتی ہیں کہ گھر جنازہ پڑا ہوا ہے۔ کہتی ہیں میں بھاگ کر اپنے والدین کے گھر جاتی ہوں جو قریب ہی تھا تو دیکھا کہ ایک جنازہ وہاں بھی پڑا ہوا ہے۔ پھر ان کی آنکھ کھل گئی۔ شہید مرحوم کے والد نے بھی خواب دیکھی تھی کہ بڑا بیٹا محمد احمد میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ آپ کے پاس سترہ دن کی مہلت ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ شہید موصی تھے اور اکثر (بیت) میں جو آجکل خدام ڈیوٹی دیتے ہیں اُن ڈیوٹی دینے والوں میں بڑے فعّال تھے۔ ان کے والد عمر رسیدہ ہیں۔ اسّی (80) سال ان کی عمر ہے۔ گزشتہ چار سال سے مفلوج بھی ہیں۔ یہ اپنی فیملی کے، والدین اور بچوں کے بھی اکیلے ہی کفیل تھے۔ ان کے بھائیوں کو بھی دھمکیاں ملی ہیں جس کی وجہ سے وہ وہاں سے چلے گئے تھے۔ ان کے جانے کے بعد پھر ان کو دھمکیاں ملنی شروع ہو گئی تھیں۔ ان کے والدین کے علاوہ اہلیہ محترمہ نصرت جبین صاحبہ اور سات ماہ کی بیٹی عزیزہ عطیۃ النور ہیں۔ صرف ایک ہی ان کی بیٹی ہے۔ بھائی ہیں، اُن کے بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے اور ان کے والدین کو بھی اور باقی لوگ، بیوی کو بھی اور بچی کو بھی اپنی حفاظت میں رکھے اور صبر اور حوصلہ کی توفیق عطا فرمائے۔

دوسرا جنازہ ڈاکٹر خالد یوسف صاحب کا ہو گا جو 7 فروری 2014ء کو فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں 46 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ (-) ڈاکٹر صاحب موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی ہے۔ آپ کے والد محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب تھے جو نوابشاہ کے امیر ضلع تھے اور انہیں 9 ستمبر 2008ء میں شہید کر دیا گیا تھا۔ ان کی والدہ نوابشاہ میں ہی رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تین بیٹیوں اور ایک بیٹے سے نوازا تھا۔ امۃ الشافی اور ادیبہ یوسف اور اعیان احمد بیٹا نو سال کا ہے اور ایمان خالد پانچ سال۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے بچوں کو بھی صبر اور حوصلہ دے اور ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اپنے والد کی شہادت کے بعد یہ نوابشاہ سے یہاں آئے تھے اور بڑے اچھے ڈاکٹر تھے۔ وہاں بھی انہوں نے غریبوں کی بڑی خدمت کی لیکن نوابشاہ کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے پھر یہ فضلِ عمر ہسپتال میں آ گئے تھے۔ ای این ٹی کے رجسٹرار تھے۔ اور مریضوں کے ساتھ ان کا بڑا اچھا سلوک ہوتا تھا۔ جس دن ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں، اُس دن بھی باوجود اپنی بیماری کے انہوں نے اسّی (80) مریض دیکھے۔ بڑی خدمت کا جذبہ رکھنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

۞ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ لبیدہ محمود ناصر صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 15 فروری 2014ء کو گرینڈ سیزن شادی ہال اوکاڑہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور منظوم دعائیہ کلام کے بعد مکرم شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع اوکاڑہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز ظفر میرج ہال گلبرگ لاہور میں دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 ستمبر 2013ء کو بعد نماز ظہر مکرم عثمان احمد خان ابن مکرم تنویر احمد خان صاحب آف کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ سے تین لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر بیت الفضل میں فرمایا تھا۔ دلہن محترم محمد اکبر اقبال صاحب مرحوم (واقف زندگی) سابق امیر جماعت احمدیہ کنری کی پوتی اور محترم میاں کمال دین صاحب مرحوم آف لاہور کی نسل سے اور محترم ملک سلطان حمد صاحب مرحوم آف کنری (برادر اصغر محترم مولانا غلام حسین ایاز صاحب ومحترم مولانا غلام احمد رخ صاحب سابق مربیان سلسلہ) کی نواسی ہے۔ جبکہ دلہا محترم کیپٹن محمد صدیق خان صاحب مرحوم آف فتووالی ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ (جو ریٹائرمنٹ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے زرعی فارمز پر بطور مینیجر کام کی توفیق پاتے رہے) اور مکرم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے اور ہر جہت سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ ایک پبلک سیکٹر ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ کو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اور ٹیکنیکل اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و درخواست فارم حاصل کرنے اور اپلائی کرنے کے لئے وزٹ کریں۔

www.nts.org.pk

۞ زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو پریذیڈنٹ/سی ای او کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم گریجوایشن، کسی بینک میں سینئر پوسٹ پر کام کرنے کا کم ازکم 5 سالہ تجربہ ہواور کم سے کم عمر 50 سال ہو درخواست دینے کے اہل ہیں۔

۞ نشاط ہوٹل اینڈ پراپرٹیز لمیٹڈ کو پروجیکٹ/کنسٹرکشن مینیجر، مکینیکل انجینئر، الیکٹریکل انجینئر، سائٹ سپروائزر (الیکٹریکل)، سائٹ انجینئر (HVAC)، سائٹ سپروائزر (HVAC)، سائٹ انجینئر، سائٹ سپروائزر (فائر فائٹنگ) سائٹ سپروائزر (پلمبنگ، فنشنگ ورک) مارکیٹنگ ایگزیکٹو اور ویب ڈویلپر کی ضرورت ہے۔

۞ بی وی کنزیومر پراڈکٹس سروسز پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو ٹیکنیکل رپورٹ ریویور فائنل، ٹیکنیکل رپورٹ ریویو فرسٹ، اسسٹنٹ لیب ٹیکنیشنز، ٹیسٹ اسائنمنٹ ایگزیکٹو، ڈی سی ڈی ایگزیکٹو، اسسٹنٹ سی ایس ایگزیکٹو، رپورٹ ٹائپسٹ اور انوائسنگ اینڈ ڈسپچنگ ایگزیکٹو کی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ FELTP-Pakisatn کو کنسلٹنٹ فیسلیٹی، لیبارٹری کوآرڈینیٹر، ڈپٹی نیشنل کوارڈینیٹر، نیشنل سٹاپ ٹرانسمیشن آف پولیو (N-Stop) پروجیکٹ اور ٹیکنیکل رائٹر/ایڈیٹر کی ضرورت ہے۔

ورلڈ کال ٹیلی کام لمیٹڈ کو لاہور کیلئے ایک سالہ تجربہ کار F.A پاس افراد سے سیلز ایگزیکٹو کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو اینٹکوئیٹی رجسٹرار، کنسرویشنسٹ، موڈلر/پروڈکشن آفیسر، کیوریٹر، اسسٹنٹ کیوریٹر اور کونٹنٹ ڈویلپر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ ایک تعلیمی ادارے کو ہیومن ریسورس مینیجرز، اسسٹنٹ مینیجر اینڈ ایگزیکٹوز، ایجوکیشن کنسلٹنٹس اور فیلڈ سیلز مینیجرز اینڈ ایگزیکٹوز کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 23 مارچ 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

سانحہ ارتحال

۞ مکرم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر مرحوم سابق وکیل القانون تحریک جدید مورخہ 28 مارچ 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت میاں محمد دین صاحب مرحوم واصل باقی نویس یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی بہو، مکرم چوہدری عزیز اللہ وڑائچ صاحب مرحوم ایڈووکیٹ رئیس آف لویری والا ضلع گوجرانوالہ کی بہن اور حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بھاوج تھیں۔ مرحومہ کو محلہ دارالصدر شمالی میں عرصہ دس سال تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ خدا کے فضل سے آپ 1/8 حصہ کی موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 29 مارچ کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ والدہ صاحبہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا مکرم چوہدری رفیق احمد قمر صاحب ڈیفنس کراچی، دو بیٹیاں محترمہ منیرہ صمد صاحبہ لندن اور محترمہ خالدہ ہادی صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ، مزید برآں 52 کی تعداد میں پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں، پڑپوتے، پڑپوتیاں، پڑنواسے و پڑنواسیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک پوتی محترمہ صدف قمر صاحبہ الفلاح بینک کے ایک شعبہ کی ہیڈ ہیں۔ اسی طرح ایک نواسی محترمہ ماہم ہادی صاحبہ بیوت الحمد ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کی پرنسپل ہیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، صابرہ، شاکرہ، معاملہ فہم، انتھک محنتی، نڈر، بہادر اور بارعب خاتون تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات نیز ان کے پسماندگان کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

واقف نو کا اعزاز

۞ عزیزم مصور احمد گھمن ولد مکرم مدثر حفیظ صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ نے امسال پنجاب لیول پر مارشل آرٹ کے مقابلہ میں حصہ لیا اور پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اب عزیزم کا نیپال میں مارشل آرٹ کے مقابلہ میں نام سلیکٹ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزم اور جماعت کے لئے بہت مبارک فرمائے اور آئندہ بھی عزیزم کو اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین (وکیل وقف نو)

ولادت

۞ مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم سلسلہ پھیرو چیچی ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو مورخہ 19 مارچ 2014ء کو دوسرے بیٹے سے نوزا ہے۔ نومولود کا نام محمد حذیفہ ناصر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد عالم صاحب مرحوم آف میرا بھڑ کا میر پور آزاد کشمیر کا پوتا اور مکرم مشتاق احمد عالم صاحب آف میر پور آزاد کشمیر کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، نافع الناس اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد علیم صاحب کارکن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم حافظ محمد یقین صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ حال مقیم کینیڈا کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔

اسی طرح میری والدہ محترمہ مقیم کینیڈا ابھی دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ جملہ پیچیدگیوں سے بچائے۔ صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے۔ اور ان کا سایہ ہم پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 55 سال

سفوف مہزل (اکسیر موٹاپا) ہے۔
کچھ عرصہ استعمال سے جسم کی فالتو چربی کم ہونے لگتی ہے۔

کیپسول فشار: اکسیر بلڈ پریشر ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے بفضلہ تعالیٰ شفاء ہو جاتی ہے۔

گیسٹرو۔ایز: ہاضمہ کا شوگر اور نمک فری سیرپ۔ اس کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔

خورشید ® 1958

فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بےضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

رعائتی قیمت = 25ML 40/- روپے، 120ML 100/- روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ایمرجنسی ٹانک: گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے	امراض معدہ: بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے	اسہال۔پیچش: ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون وبھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

علمی مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو شعبہ تعلیم کے تحت ماہ جنوری اور فروری 2014ء میں آل ربوہ علمی مقابلہ جات منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ یہ مقابلہ جات پہلے حلقہ جات کی سطح پر اور پھر بلاک وائز اور اس کے بعد ربوہ کی سطح پر کروائے گئے۔ مورخہ 15 جنوری 2014ء کو ساڑھے 3 بجے سہ پہر ایوان قدوس دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں مقابلہ بیت بازی ہوا۔ اس مقابلہ میں 44 اطفال پر مشتمل 22 ٹیموں نے شمولیت کی۔ آخر پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم منیر احمد رشید صاحب معاون ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور اجتماعی دعا کروائی۔

☆ مورخہ 28 جنوری 2014ء کو شام 4 بجے ایوان قدوس میں مقابلہ نظم کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلہ میں بلاک کی سطح پر پوزیشن حاصل کرنے والے 22 معیار کبیر اور 22 معیار صغیر کے اطفال شامل ہوئے۔ مقابلہ کے اختتام پر مکرم رضوان کوثر صاحب مربی سلسلہ نے معیار صغیر اور مکرم صغیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے معیار کبیر کے پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اجتماعی دعا کے بعد مہمانان کی چائے سے تواضع کی گئی۔

☆ مورخہ 16 فروری 2014ء کو شام 4 بجے ایوان قدوس میں مقابلہ تقریر اردو کا انعقاد ہوا۔ اس مقابلہ میں بلاک کی سطح پر پوزیشنز حاصل کرنے والے معیار کبیر اور معیار صغیر کے کل 47 اطفال شامل ہوئے۔ مقابلہ کے اختتام پر مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ نے پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ آخر پر مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆ مورخہ 24 فروری 2014ء کو شام ساڑھے 4 بجے ایوان قدوس میں مقابلہ پیغام رسانی کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلہ میں بلاک کی سطح پر پوزیشن حاصل کرنے والی 12 ٹیموں کے کل 48 اطفال شامل ہوئے۔ مقابلہ کے اختتام پر مکرم چوہدری علیم الدین صاحب ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

10/اپریل 2014ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:20 am	کڈز ٹائم
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	الترتیل
6:30 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 20 مئی 2012ء
7:25 am	دینی وفقہی مسائل
8:00 am	قرآنک آرکیالوجی
8:50 am	فیتھ میٹرز
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ سنگاپور
1:00 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جنوری 2014ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:35 pm	فارسی سروس
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا دورہ سنگاپور

خبریں

دل سے 23 سال بعد سوئیاں برآمد چین

کے صوبے ''ہین'' میں ڈاکٹر عورت کے دل میں چھپی سوئیاں نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ 44 سالہ ژیانگ کے دل میں 23 سال قبل 3 سوئیاں پیوست ہوئی تھیں۔ جس کا خود اسے بھی علم نہیں تھا۔ ژیانگ کے دل میں موجود 4 سینٹی میٹر لمبی ان سوئیوں کی نشاندہی ڈاکٹروں نے ایک طبی معائنے کے دوران کی تھی۔ ژیانگ کا کہنا ہے کہ مجھے تکلیف تو ہوتی تھی لیکن کبھی ایسا نہیں لگا کہ دل میں کچھ چبھا ہوا ہے۔ ڈاکٹر اور خود مریضہ بھی حیران تھے کہ دل میں سوئیاں کہاں سے آئیں۔

(رسالہ حکایت اگست 2011ء)

کینسر کے خلیے تباہ کرنے کی دوا آسٹریلوی

سائنسدانوں نے ایسی نئی دوا بنانے کا دعویٰ کیا ہے جس کی بدولت کینسر کے علاج میں بے مثال کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس دوا سے رسولیوں کے خلیے تباہ ہو جاتے ہیں جبکہ انسانی جسم کے صحت مند خلیات کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اس دوا کی تیاری میں سائنسدانوں کو 30 برس لگے اور اس عرصے میں انہوں نے اس کے 25 ہزار سیمپل تیار کئے جن کی تیاری پر کروڑوں ڈالر صرف ہوئے۔

(روزنامہ دنیا 26/اگست 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اپریل

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2/اپریل 2014ء

2:00 am	خدا کے نام پر قتل۔ دستاویزی پروگرام
4:05 am	سوال وجواب
6:20 am	حضور انور کے ساتھ جاپانی طلباء کی ملاقات
7:05 am	خدا کے نام پر قتل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	وقف نو اجتماع 6 مئی 2012ء
2:00 pm	سوال وجواب 8 دسمبر 1996ء
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جون 2008ء
8:20 pm	دینی وفقہی مسائل
11:20 pm	وقف نو اجتماع 2012ء

FRS RABWAH
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر ریس سکول ربوہ
● یورپین طرز تعلیم، بیگ اٹھانے کی زحمت ختم
● کوئی ہوم ورک نہیں، نرسری تا ششم بوائز کے لئے
● اور نرسری تا ہشتم گرلز داخلے جاری ہیں۔
● کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6211346 موبائل 0332-7057097

اکسیر اوجاع جوڑوں کی درد کی مفید دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,6211434

FR-10

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
15 لنڈن روڈ، مورڈن SM4 5HT
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی ملتان روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض کا مشہور دواخانہ مطب حمید

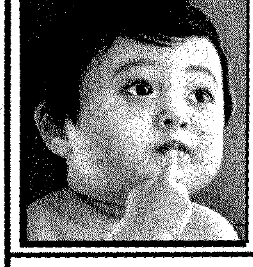

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com